سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ

سوال 1: سورۃ النمل کا تعارف اور مضامین تحریر کریں۔

جواب: سورۃ النمل کا تعارف

سورۃ النمل مکی سورت ہے۔ اس سورۃ مبارکہ میں سات (7) رکوع اور ترانوے (93) آیات ہیں۔

نمل کا معنی چیونٹی ہے اس سورت کی آیت نمبر اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔ اسی مناسبت سے اس سورۂ مبارکہ کا نام سورۃ النمل رکھا گیا ہے۔

جب یہ سورت نازل ہوئی تو کفار کی عداوت اپنے عروج پر تھی، غلط الزامات طعن و تشنیع اور بہتان طرازی کا طوفان برپا کرنے کے ساتھ ساتھ ظلم و ستم کی انتہا کر رکھی تھی۔

سورۃ النمل کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے بُرے نتائج کا بیان'' ہے۔

سورۃ النمل کے مضامین

1- ہدایت یافتہ لوگوں کی صفات

سورۃ النمل کے آغاز میں قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

2- انبیا کرام علیہم السلام کے واقعات

سورۃ النمل میں چار انبیا کرام علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام۔ ان میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان و شوکت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔

3- قدرت کی نشانیوں کا بیان

کائنات میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بہت موثر انداز میں بیان کی گئی ہیں، جن سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت ثابت ہوتی ہے۔

4- احوالِ قیامت کا بیان

سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے۔ قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور قیامت کے دن اچھے اور برے لوگوں کے انجام پر سورت کا اختتام فرمایا گیا ہے۔

سوال 2: سورۃ النمل کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ النمل کا مطالعہ کرنے سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقین کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ (سورۃ النمل: 3)

2- حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔ (سورۃ النمل: 19)

3- دولت اور شان و شوکت کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار بن کر رہنا چاہیے۔ (سورۃ النمل: 31)

4- کوئی بھی بڑا ملکی فیصلہ کرتے ہوئے قوم سے مشورہ کر لینا چاہیے۔ (سورۃ النمل: 32)

5- اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے۔ (سورۃ النمل:62)

6- رزق عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ ہمیں حرام طریقوں سے رزق حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہیں کرنا چاہیے۔ (سورۃ النمل:64)

7- ہماری تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔ (سورۃ النمل:40، 73)

8- حق کا انکار کرنے والے مردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں، جنھیں قرآن مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔ (سورۃ النمل:80، 81)

9- دین کی دعوت دینے والوں کو قرآن مجید کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرتے رہنا چاہیے۔ (سورۃ النمل:91)

10- ہم جو اعمال بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو ان کی خوب خبر ہے اور قیامت کے دن ان کا فیصلہ ہو جائے گا۔ (سورۃ النمل:93)

(۲۷) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (۴۸)

سورۃ النمل مکی سورت ہے (آیات: ۹۳/رکوع: ۷)

نوٹ: بامحاورہ ترجمہ والی آیات جن کا امتحان لیا جائے گا اس میں سورۃ النمل کا متن شامل نہیں ہے۔

دُعا

وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ O (سورۃ النمل:19)

ترجمہ: اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i- نمل کا معنی ہے:

(الف) مکڑی (ب) شہد کی مکھی (ج) چیونٹی (د) بلبل

ii- سورۃ النمل میں سب سے تفصیلی تذکرہ ہے:

(الف) حضرت صالح علیہ السلام کا (ب) حضرت لوط علیہ السلام کا (ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کا

iii- دین کی دعوت دینے والوں کو لوگوں کو خبردار کرنا چاہیے:

(الف) واقعات کے ذریعہ (ب) تاریخ کے ذریعہ
(ج) تازہ خبروں کے ذریعہ (د) قرآن مجید کے ذریعہ

iv- سورۃ النمل کے شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو ہدایت حاصل کرتے ہیں:

(الف) قرآنِ مجید سے (ب) تاریخ سے (ج) قدرت سے (د) قصوں سے

v- ہمارے اعمال کا فیصلہ ہوگا:

(الف) قبر میں (ب) جنت میں (ج) جہنم میں (د) قیامت کے دن

جوابات: i- چیونٹی ii- حضرت سلیمان علیہ السلام کا iii- قرآن مجید کے ذریعہ iv- قرآنِ مجید v- قیامت کے دن

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سورۃ النمل کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ النمل ہے۔

ii- سورۃ النمل کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ النمل کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے برے نتائج کا بیان" ہے۔

iii- سورۃ النمل کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ النمل کے اہم علمی و عملی نکات

1- ہماری تمام ذہنی وجسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔ (سورۃ النمل: 40، 73)

2- اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے۔ (سورۃ النمل: 62)

iv- سورۃ النمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

جواب: سورۃ النمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر اس طور پر آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان و شوکت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔

سوال 3: تفصیلی جواب دیجیے۔

i- سورۃ النمل پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ سورۃ النمل کا نام چیونٹی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ آپ جان چکے ہیں، قرآن مجید میں اور بھی سورتیں ایسی ہیں جن کے نام جانوروں یا حشرات وغیرہ کے ناموں پر ہیں، ایسی سورتوں کے نام جمع کیجیے اور بتائیں کہ کن کن جانوروں کے نام پر قرآن مجید کی سورتوں کے نام رکھے گئے ہیں۔

جواب: **سورۃ البقرہ:** گائے　**سورۃ النحل:** شہد کی مکھی　**سورۃ النمل:** چیونٹی
سورۃ العنکبوت: مکڑی　**سورۃ الفیل:** ہاتھی

☆ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا کی بہت سی نعمتوں اور وسائل سے نوازا تھا، لیکن اس کے باوجود انھوں نے نہایت عاجزی اور فرمانبرداری کے ساتھ زندگی بسر کی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کے والد حضرت داؤد علیہ السلام ان لوگوں کے لیے نمونہ ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ دنیا کی نعمتیں، وسائل یا اقتدار عطا فرماتا ہے۔

جواب: عملی کام۔

برائے اساتذہ کرام

☆ حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ تفصیل سے سنائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ شکر کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ سورۃ النمل میں آنے والے مشکل الفاظ کے معانی کی وضاحت کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ تلاوت قرآن مجید کی فضیلت و اہمیت اور روزانہ تلاوت کا معمول بنانے کی طلبہ کو ترغیب دیجیے۔

جواب: عملی کام

☆ قرآنی الفاظ کے صحیح تلفظ کے بارے میں بھی طلبہ کو بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سورۃ النمل ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی مدنی (D) آخری مکی

-2 سورۃ النمل کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 97 (C) 95 (D) 93

-3 نمل کا معنی ہے:

(A) اُونٹ (B) مچھر (C) چیونٹی (D) گھوڑا

-4 چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزر رہے تھے:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت سلیمان علیہ السلام (C) حضرت داؤد علیہ السلام (D) حضرت ایوب علیہ السلام

-5 سورۃ النمل نازل ہوئی:

(A) سورۃ الشعراء کے فوری بعد (B) سورۃ الفرقان کے فوری بعد (C) سورۃ مریم کے فوری بعد (D) سورۃ الحج کے فوری بعد

-6 اسلام کے بنیادی عقائد اور کفر کے برے نتائج کا بیان خلاصہ ہے:

(A) سورۃ الاخلاص (B) سورۃ الکوثر (C) سورۃ الحج (D) سورۃ النمل

-7 قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں:

(A) سورۃ النمل کے آغاز میں (B) سورۃ الاخلاص میں (C) سورۃ التین میں (D) سورۃ النصر میں

-8 سورۃ النمل میں واقعات بیان کیے گئے ہیں:

(A) تین انبیاء کرام علیہم السلام کے (B) چار انبیاء کرام علیہم السلام کے (C) پانچ انبیاء کرام علیہم السلام کے (D) چھے انبیاء کرام علیہم السلام کے

-9 سورۃ النمل میں زیادہ تفصیل سے واقعہ بیان کیا گیا ہے:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (B) حضرت لوط علیہ السلام کا (C) حضرت صالح علیہ السلام کا (D) حضرت سلیمان علیہ السلام کا

-10 اللہ تعالیٰ نے دولت، حکومت اور شان و شوکت سے نوازا تھا:

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (B) حضرت لوط علیہ السلام کو (C) حضرت سلیمان علیہ السلام کو (D) حضرت ایوب علیہ السلام کو

11- حضرت سلیمان علیہ السلام تھے:

(A) اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے　(B) بہت بڑے سپہ سالار

(C) بہت بڑے عالم　(D) بہت زیادہ سخاوت کرنے والے

12- سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں سمجھایا گیا ہے:

(A) ملائکہ کا انکار کرنے والوں کو　(B) آخرت کا انکار کرنے والوں کو

(C) اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والوں کو　(D) آسمانی کتابوں کا انکار کرنے والوں کو

13- ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے:

(A) حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح　(B) حضرت آدم علیہ السلام کی طرح

(C) حضرت ادریس علیہ السلام کی طرح　(D) حضرت لوط علیہ السلام کی طرح

14- لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے:

(A) فرشتہ　(B) جن　(C) اللہ تعالیٰ　(D) رسول

15- رزق عطا کرنے والا ہے:

(A) عزرائیل علیہ السلام　(B) اسرافیل علیہ السلام　(C) جبریل علیہ السلام　(D) اللہ تعالیٰ

16- مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں:

(A) منافق　(B) حق کا انکار کرنے والے　(C) مال و دولت والے　(D) حکمرانی کرنے والے

17- دین کی دعوت دینے والوں کو لوگوں کو خبردار کرتے رہنا چاہیے:

(A) قرآن مجید کے ذریعے　(B) احادیث کے ذریعے

(C) اعمال کے ذریعے　(D) سابقہ اقوام کے حالات سے

18- ہم جو بھی اعمال کرتے ہیں ان کی خوب خبر ہے:

(A) فرشتوں کو　(B) انبیاء کرام علیہم السلام کو　(C) اولیا کو　(D) اللہ تعالیٰ کو

جوابات:

(A) -1	(D) -2	(C) -3	(B) -4	(A) -5	(D) -6	(A) -7	(B) -8	(D) -9	(C) -10
(A) -11	(B) -12	(A) -13	(C) -14	(D) -15	(B) -16	(A) -17	(D) -18		

❀ مختصر جوابی سوالات

1- سورۃ النمل مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ النمل مکی سورت ہے۔ اس میں ترانوے (93) آیات ہیں۔

2- سورۃ النمل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ النمل کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ النمل ہے۔

3- سورۃ النمل کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ النمل کا خلاصہ ”اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے برے نتائج کا بیان“ ہے۔

4- سورۃ النمل کے آغاز میں کن کی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ النمل کے آغاز میں قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

5- سورۃ النمل میں کن چار انبیا علیہم السلام کے واقعات بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۃ النمل میں ان چار انبیا کرام علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں:

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام　2- حضرت سلیمان علیہ السلام　3- حضرت صالح علیہ السلام　4- حضرت لوط علیہ السلام

6- اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو کن نعمتوں سے نوازا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان و شوکت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔

7- سورۃ النمل سے کس طرح اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت ثابت ہوتی ہے؟

جواب: سورۃ النمل کے اندر کائنات میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بہت موثر انداز میں بیان کی گئی ہیں، جن سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت ثابت ہوتی ہے۔

8- سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں کن کو سمجھایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے۔

9- سورۃ النمل کا اختتام کن امور پر ہوا ہے؟

جواب: سورۃ النمل کا اختتام قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور قیامت کے دن اچھے اور برے لوگوں کے انجام جیسے امور پر ہوا ہے۔

10- سورۃ النمل کے دو علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب: **سورۃ النمل کے دو علمی و عملی نکات**

1- حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔

2- ہماری تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔

11- سورۃ النمل کے مطابق ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو کیوں پکارنا چاہیے؟

جواب: ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے۔

12- ہمیں حرام طریقوں سے رزق کیوں حاصل نہیں کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں حرام طریقوں سے رزق حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ رزق عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

13- سورۃ النمل میں حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ النمل میں حق کا انکار کرنے والے مردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں، جنھیں قرآن مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔

14- سورۃ النمل میں دین کی دعوت دینے والوں کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: سورۃ النمل میں دین کی دعوت دینے والوں کے لیے حکم ہے کہ وہ قرآن مجید کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرتے رہیں۔

15- سورۃ النمل میں ہمارے اعمال کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ النمل میں ہمارے اعمال کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ ہم جو اعمال بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو ان کی خوب خبر ہے اور قیامت کے دن ان کا فیصلہ ہو جائے گا۔

* * *